جنت کے پتوں اور حوروں کے سینوں پر نام محمد (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم)

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3260

تاریخ اجراء: 05 جمادی الاولیٰ 1446ھ / 08 نومبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا جنت کے پتوں اور حوروں کے سینوں پر نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مبارک نام لکھا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! جنت کے پتوں اور حوروں کے سینوں پر نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا مبارک نام لکھا ہوا ہے۔ امام جلال الدین السیوطی الشافعی علیہ الرحمۃ نے خصائصِ کبریٰ میں، امام شہاب الدین احمد بن محمد القسطلانی علیہ الرحمہ نے المواہب اللدنیہ میں اور امام ابنِ عساکر علیہ الرحمہ نے تاریخ دمشق میں اور اس کے علاوہ اور بھی کئی علماء نے اس روایت کو بیان کیا ہے۔

تاریخ ابن عساکر میں ہے: "عن كعب الأحبار أن الله أنزل على آدم عليه السلام عصيا بعدد الأنبياء المرسلين، ثم أقبل على ابنه شيث، فقال أي بني أنت خليفتي من بعدي فخذها بعمارة التقوى و العروة الوثقى و كل ما ذكرت الله فاذكر إلى جنبه اسم محمد فإني رأيت اسمه مكتوبا على ساق العرش وأنا بين الروح والطين كما أني طفت السموات فلم أرفي السموات موضعا إلا رأيت اسم محمد مكتوبا عليه وإن ربي أسكنني الجنة فلم أرفي الجنة قصرا ولا غرفة إلا اسم محمد مكتوبا ولقد رأيت اسم محمد مكتوبا على نحور الحور العين وعلى ورق قصب آجام الجنة وعلى ورق شجرة طوبى وعلى ورق سدرة المنتهى وعلى أطراف الحجب وبين أعين الملائكة فأكثر ذكره فإن الملائكة تذكره في كل ساعاتها" ترجمہ: حضرت کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم پر تمام انبیاء مرسلین (علیہم الصلوۃ والتسلیم) کی تعداد کے برابر لاٹھیاں نازل فرمائیں۔ پھر

وہ اپنے بیٹے حضرت شیث (علی نبیناوعلیہ الصلوۃ والتسلیم) کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میرے بیٹے! میرے بعد تم میرے خلیفہ ہو، لہٰذا اس خلافت کو تقویٰ اور عروۂ وُثقیٰ کے ذریعے تھامنا۔ اور جب بھی تم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا تو محمد (صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم) کا ذکر بھی کرنا، کیونکہ جب مَیں روح اور مٹی کے درمیان تھا، مَیں نے عرش کے پائے پر ان کا نام لکھا دیکھا تھا۔ پھر مَیں نے آسمانوں کا چکر لگایا تو ایسی کوئی جگہ نہ تھی جہاں محمد (صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم) کا نام نہ لکھا ہو۔ نیز میرے رب (عزوجل) نے مجھے جنت میں ٹھہرایا تو مَیں نے جنت میں کوئی محل یا کوئی کمرہ ایسا نہیں دیکھا جہاں محمد (صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم) کا نام نہ لکھا ہو۔ مَیں نے محمد (صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم) کا نام جنت کی حوروں کے سینوں پر لکھا دیکھا، جنت کے محلات کی اینٹوں پر، طوبیٰ کے درختوں کے پتوں پر، سِدرۃ المنتہیٰ کے پتوں پر، پردوں کے اطراف پر اور فرشتوں کی آنکھوں کے درمیان اسے لکھا دیکھا۔ لہٰذا تم ان کا ذکر کثرت سے کرنا، اس لیے کہ فرشتے بھی ہر وقت آپ (صلی اللہ تعالی علیہ و آلہ وسلم) کا ذکر کرتے ہیں۔ (تاریخ دمشق ابن عساکر، جلد23، صفحہ281، مطبوعہ: دار الفکر، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net